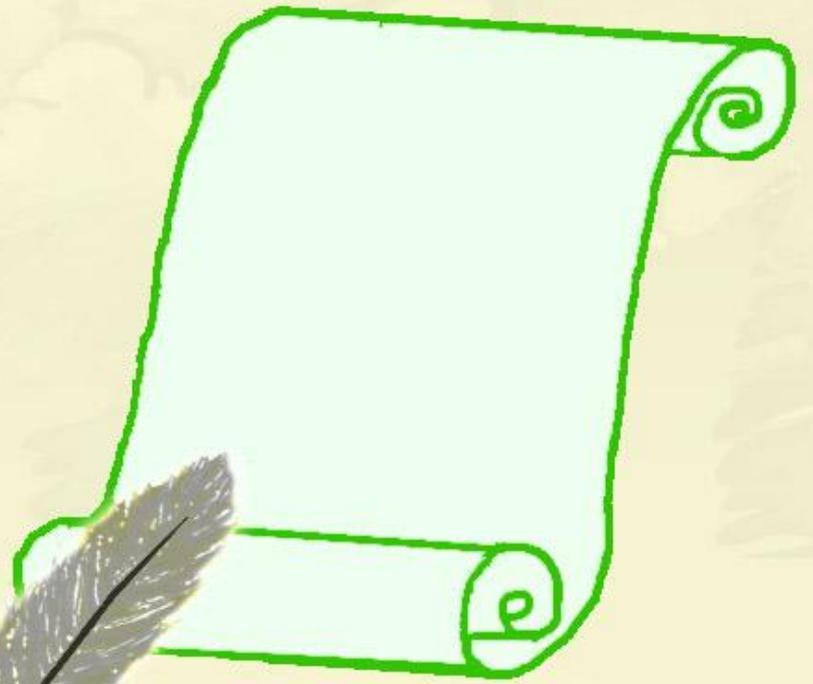
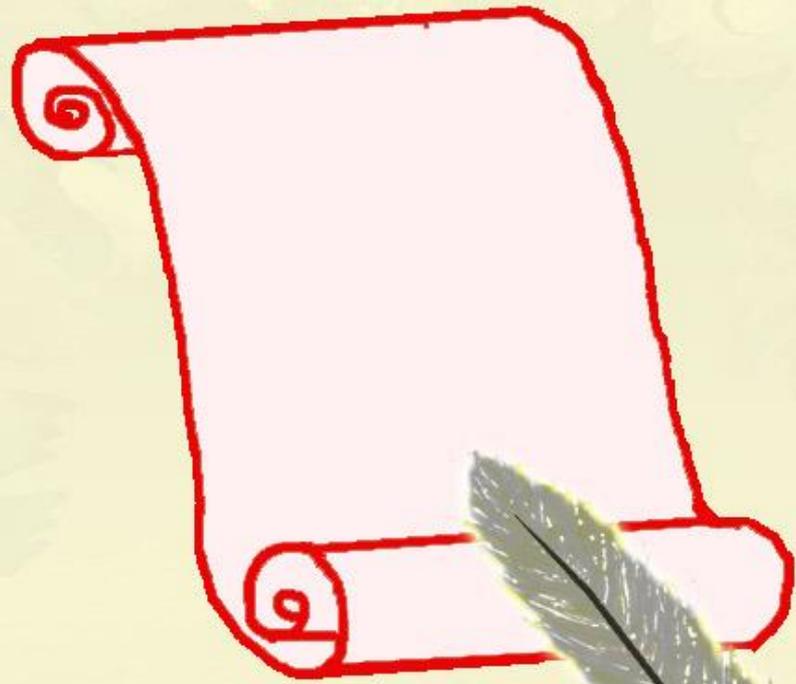
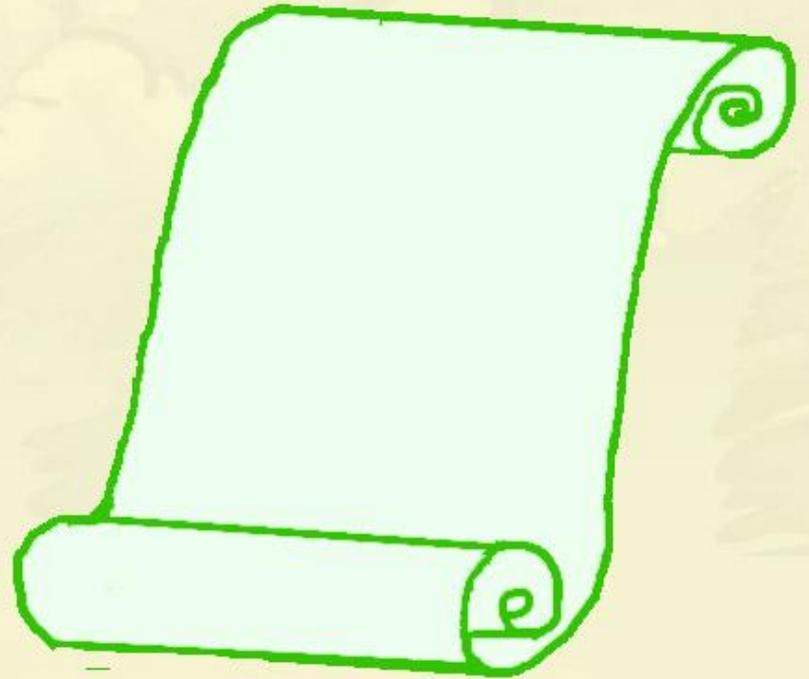
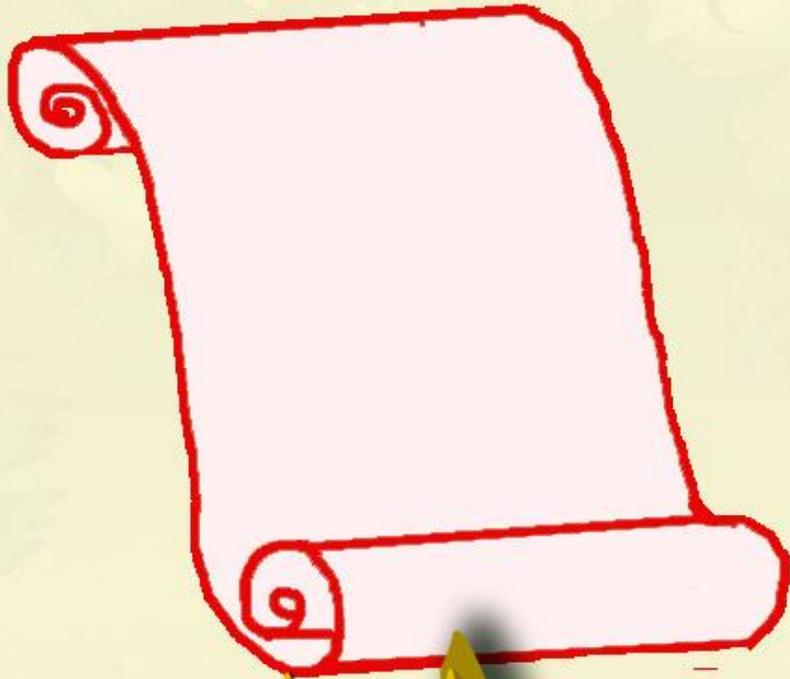


مولاتنا فاطمة عماني مالا

امام حسنؑ انے امام حسینؑ اے بیوے چھوٹا تھا ، ایک دن
بیوے صاحبورسول اللہ صلح ناپاسے آیا ، حسینؑ عرض
کرے چھے "اے نانا جی صاحب مارا بھائی حسنؑ انا ساھے
میں کُشتی لڑتوھو ، ہمارا ماسی کوئی بھی جیتی نرسکو ،
ہمیں ایم جانوا چاہیئے چھے ، کہ ہمارا بیوے ماسی کوئی قوۃ
ودھارے چھے ؟"



رسول اللہ ﷺ یہ فرمایو "اے ماما پیارا فرزندو!
اگشتی اپنے اچھی نہ لاگے، تمہے بیوے خط لکھی نے لاؤ!
جرنا خط زیادہ اچھا ہسے، تہر نی قوۃ ودھارے"
حسنؑ انے حسینؑ خط لکھی نے رسول اللہ ﷺ پاسے
ایا، اپ نے خط بتاوی نے پوچھو
اے نانا جی صاحب کونا خط اچھا چھے؟



دوره
مجموعه

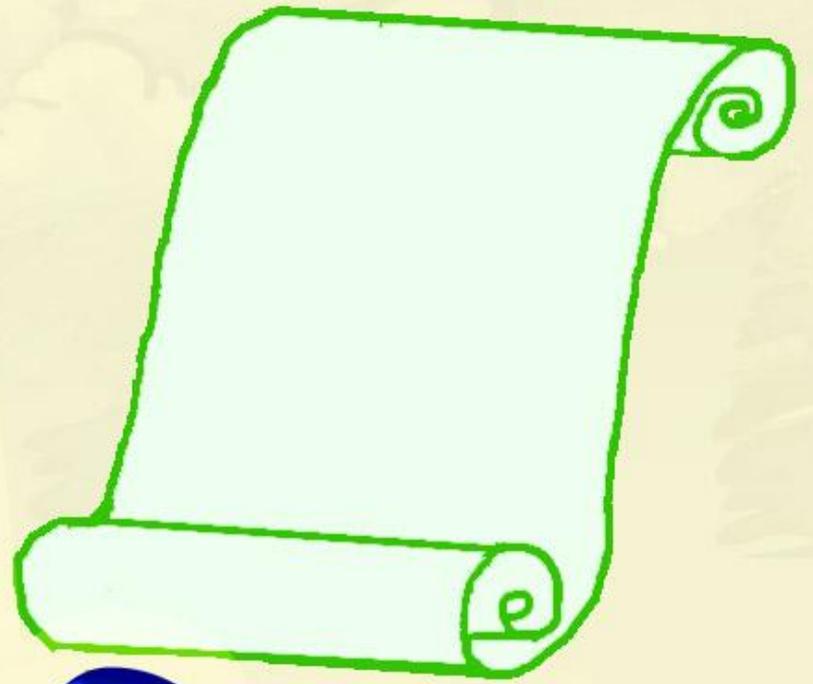
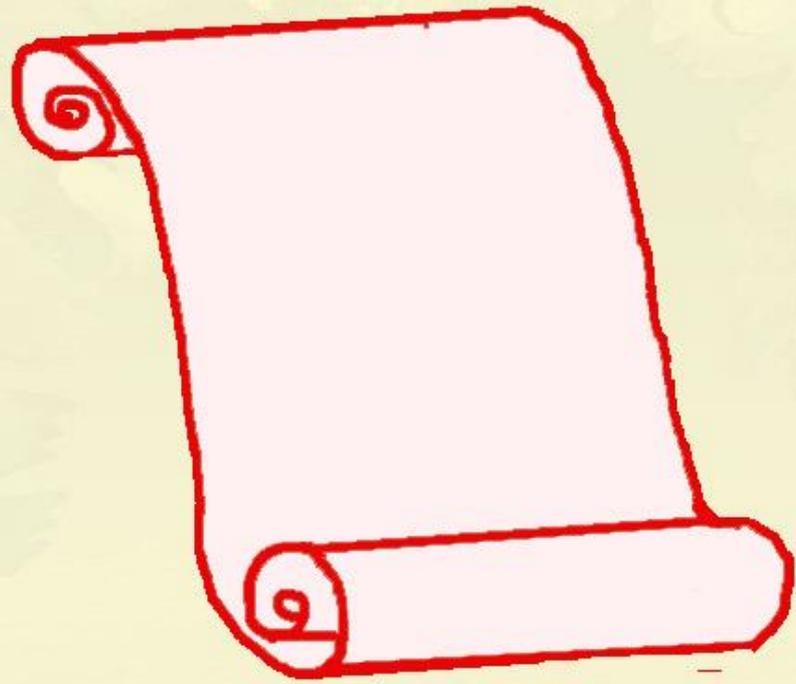
رسول الله ﷺ ڀر ڏيکھو انے فرمايو

"تمين ٿمارا باوا علي ؑ اڀاسے جاؤ،

علي ؑ اٿمنے کھسے کڙ کونا خط اچھا چھے."

بيوے مولانا علي ؑ اٿنا اڀاسے ايا انے خط بتاوي نے پوچھو

اے باوا جي صاحب ! کونا خط اچھا چھے؟ اڀ ڀر فرمايو



عاشی

"اے مارا پیارا فرزندو تمیں تمارا ماں فاطمہؑ پاسے

جاؤ، تمارا ماں فاطمہؑ تمنے کہسے کہ کونا خط

اچھا چھے .

بیوے ماں فاطمہؑ پاسے آیا، خط بتایا انے پوچھو

"ہمارا ماسی کونا خط اچھا چھے؟" مولانا فاطمہؑ فرماوے

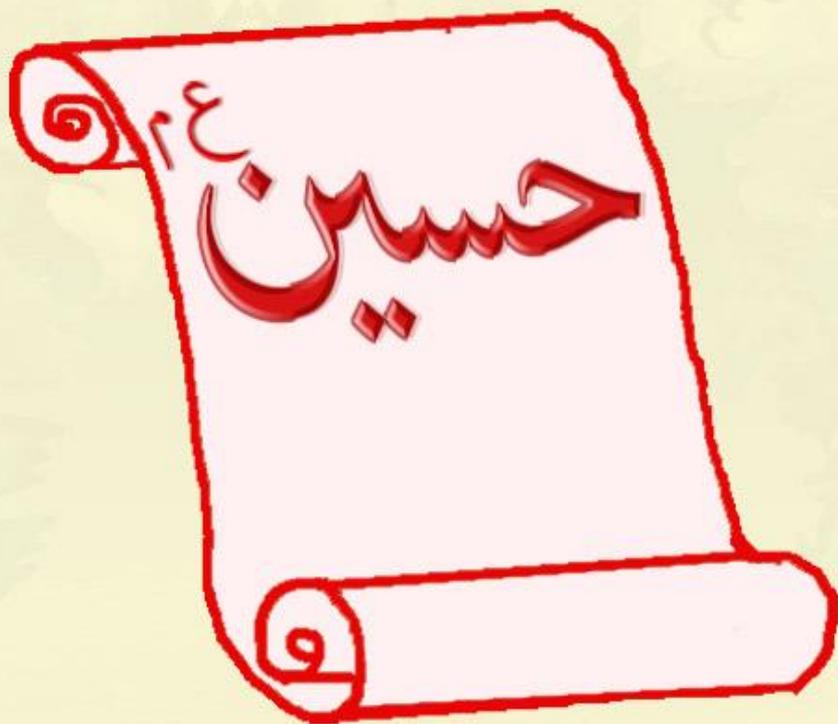
چھے، اے مارا پیارا فرزندو! امارا گلاما موتی نی مالا چھے،

فاطمة ع



ایم کہی نے اپ یر موتیو نے بیوے نا ماٹھا پر سی نثار کری نے
فرمایو

"تمارا بیوے ماسی جر زیادہ موتی لیسے
تر نا خط زیادہ اچھا چھے، اہنی قوۃ زیادہ چھے."
فاطمہؑ نی **مَالا** ماسات موتی تھیا،
حسنؑ یر تین موتی لیدا،



حسینؑ اِیرتین موتی لیدا ،
ایک موتی باقی چھے ، حسینؑ اِیر ارادۂ کیدو کر میں
لوں ، خدا اِیر جبرئیل نے موکلا ، جبرئیل اِیر پوتانی پانکھ
موتی پر ماری ، ایک موتی نا بے حصّہ تھی گیا ، ایک
حسنؑ اِیر لیدوانے ایک حسینؑ اِیر لیدو ، بیوے صاحبو

فاطمة ع م



یہ موتیو مولانا فاطمہ ۲۷ نے بتایا ، مولانا فاطمہ ۲۷ فرماوے
چھ .

"تمارا بیوے ناموتیو برابر چھے ، تمارا بیوے ناخط اچھا چھے

انے بیوے نی قوۃ ایک سرکھی چھے ،"

ماں صاحبہ نوفیصلہ سنی نے بیوے فرزند و خوش

تھی گیا .